فلائٹ نمبر ۹۰۱
Oceanic
اسد اللہ غالب

طیارہ اغوا ہو چکا تھا' مسافروں اور عملے کے سروں موت منڈلا رہی تھی اور پر اسرار ہائی جیکر نامعلوم منزل کی جانب جہاز لے جا رہا تھا۔ لمحہ بہ لمحہ ایک سنسنی خیز ڈرامہ جس کا ہر آنے والا موڑ سانس روک دینے والا ہے۔

صبح کے ساڑھے چھ بجے تھے۔ جان ایف کینیڈی انٹرنیشنل ائیر پورٹ پر بوئنگ ۷۰۷ میں تیل بھرا جا چکا تھا۔ ہوائی اڈے کا عملہ ابھی تک دیکھ بھال میں مصروف تھا۔ یہ ٹرانس امریکا کی پرواز ۹۰۱ تھی راستے میں کہیں رکے بغیر اسے نیویارک سے سان فرانسسکو پہنچنا تھا۔ روانگی کا وقت ساڑھے سات بجے مقرر تھا۔ جہاز کی پرواز سے ایک گھنٹہ قبل ایک دراز قد نوجوان نے ہوائی اڈے کے ایک کارنر اسٹور سے نارنجی رنگ کی لپ اسٹک خریدی اور پھر بڑے اطمینان سے بار میں بیٹھ کر گرم گرم کافی کی چسکیاں لینے لگا۔

"نوے نشستیں بک ہو چکی ہیں۔" فلائٹ ڈسپیچر نے کہا۔" براہ کرم فالتو آدمیوں کو سوار نہ کیجیے۔"

"سان فرانسسکو میں ہمارا ایف او ڈی کیا ہے؟" ٹرانس امریکا کی پرواز نمبر ۹۰۱ کے فرسٹ آفیسر سام ایلن نے پوچھا۔

"بتیس ہزار پونڈ" ڈسپیچر نے جواب دیا۔ اور ہاں بیٹے ممکن ہے موسم کی خرابی کے پیش نظر تمہیں رینو یا کسی دوسرے ہوائی اڈے کی طرف مڑنا پڑے۔"

"کپتان اور ہیرا کو یہ بات ناگوار گزرے گی۔" سام ایلن نے جھنجھلاتے ہوئے کہا۔ "اس نے آج تک جہاز کا رخ کسی اور جانب نہیں موڑا۔"

☆ ☆ ☆

"محترمہ! مجھے خاصی دیر ہو جائے گی۔" نوجوان فوجی نے گھبراہٹ کے عالم میں کہا۔

پتلی اور سرخ و سپید چہرے والی ٹکٹ کلرک مسکرائی اور ہمدردانہ لہجے میں بولی۔

"مجھے بہت افسوس ہے۔ پرواز نمبر ۹۰۱ پر کسی مسافر کو سوار نہیں کیا جائے گا۔ اگر آپ برا نہ منائیں تو سوا آٹھ بجے والی پرواز پر......"

"تب تک تو مصیبت ہی آ جائے گی۔" فوجی نے کہا۔ مجھے آج صبح سات بجے حاضری دینا تھی۔"

"آپ دیر پہلے ہی کر چکے ہیں۔ اس وقت سوا سات بجے ہیں اور سان فرانسسکو پہنچنے میں پانچ گھنٹے لگیں گے۔"

"لیکن دوسری پرواز سے اور بھی دیر ہو جائے گی۔" نوجوان فوجی نے بے چارگی کے عالم میں اپنے دونوں ہاتھ کاؤنٹر میں پھیلاتے ہوئے کہا۔

"محترمہ! اپنے سپروائزر سے انکی بات کرا دیجیے شاید کوئی راہ نکل آئے۔"

"معاف کیجیے! میں بہت مصروف ہوں۔" کلرک نے کاروباری لہجے میں جواب دیا۔

فوجی منہ لٹکائے کاؤنٹر سے ہٹ گیا۔ انتظار گاہ میں دو عورتوں کی گفتگو نے اس کی توجہ کی طرف پھیر دی۔

"ماما کوئی فکر نہ کیجیے۔" یہ ہیریٹ سٹیونز تھی۔ اس کا ڈھیلا ڈھالا لباس

ظاہر کر رہا تھا کہ وہ حاملہ ہے۔

"خدا تمہیں بخیریت منزل پر پہنچائے۔ بوڑھی ماں نے دعا دیتے ہوئے کہا۔

اور نوجوان فوجی دوبارہ اپنے خیالوں میں کھو گیا۔

جیٹ ۷۰۷ ابھی خالی کھڑا تھا۔ فلائٹ انجینئر جان بائمنٹ نے جہاز پر سب سے پہلے قدم رکھا۔ اسے اگلے چالیس منٹ میں دو سو چودہ مختلف اشیاء کی جانچ پڑتال کرنا تھی۔ ان میں کل پرزوں سے لے کر اوونج میں صاف اور تازہ پانی کی فراہمی تک سب کچھ شامل تھا۔

تقریباً اسی وقت جہاز کی تینوں میزبان خواتین، جین برک، ہیزل مارٹن اور رانجا شاہوائی ڈے کی عمارت سے نکل کر جہاز کی طرف بڑھیں۔

دوسری طرف آپریشن روم میں سام ایلن نے چند کاغذات او ہیرا کے

ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا۔

"فلائٹ ڈسپچر کی ہدایات ہیں۔"

بھورے بالوں والا پچپن سالہ کپتان مسکرایا۔

"وہ موسم کے متعلق متفکر ہے۔"

"جی ہاں" سام ایلن نے کہا۔ "یہ لیجیے بالائی ہوائی مرکز کا ٹیلی ٹائپ پیغام۔"

او ہیرا نے نیلے رنگ کے کاغذات سے ہدایات پڑھتے ہوئے کہا۔

"۴۸۵ ناٹ اوسط رفتار اور ۲۴۵٬۰۰۰ پونڈ وزن کو مدنظر رکھتے ہوئے منزل تک پہنچنے میں چار گھنٹے اکیاون منٹ صرف ہوں گے۔ جہاز کی بلندی بتیس ہزار فٹ ہو گی اور پرواز کا راستہ کلیولینڈ تک جیٹ روٹ نمبر ۱۸۲ اختیار کرنا ہو گا۔"

"ہمیں کسی فالتو مسافر کو سوار نہ کرنے کی ہدایات کی گئی ہے۔" سام

ایلن نے کہا۔

''مجھے ایک کپ کافی دیجیے۔'' اوہیرا نے کہا۔ ''میں ان اعداد و شمار کو دو بار چیک کر لیتا ہوں۔''

☆ ☆ ☆

جان ایف کینیڈی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر صبح کے سوا سات بج رہے تھے۔ لاؤڈ اسپیکر پر ایک نسوانی آواز میں اعلان ہوا۔

''ٹرانس امریکا کی پرواز نمبر ۹۰۱ پانچوں گیٹ پر تیار کھڑی ہے۔ براہ کرم تمام مسافر جہاز میں سوار ہو جائیں۔''

جونہی پہلا مسافر جہاز کی سیڑھیوں پر نمودار ہوا ایئر ہوسٹس ہیزل مارٹن نے ہونٹوں پر مصنوعی مسکراہٹ لاتے ہوئے کہا۔

''صبح بخیر۔'' ساتھ ہی اس کے پیچھے کھڑی ہوئی انجلا شا بھی مسکرا دی ۔جین برک اور ایک زیر تربیت ہوسٹس نو جوائے ویلس اس وقت

ٹورسٹ کلاس کمپارٹمنٹ میں تھیں۔

طیارے میں مسافر تیزی سے سوار ہو رہے تھے۔

اس دوران جہاز کا عملہ بھی آ گیا۔ کپتان اوہیرا نے ایئر ہوسٹس کو دیکھ کر سر ہلایا اور بغیر کچھ کہے کاک پٹ میں داخل ہو گیا۔ اس کے پیچھے سام ایلن اور جان بائمنٹ بھی لاؤنج سے گزرتے ہوئے کاک پٹ کی طرف بڑھے۔

جہاز کی روانگی میں صرف پانچ منٹ باقی تھے۔ دو نشستوں کے علاوہ تمام مسافر سوار ہو چکے کرتے ہوئے کہا۔

''شاید وہ لوگ نہ آئیں۔''

قریب کھڑے ہوئے فوجی نوجوان کو امید بندھی کہ اسے جگہ مل جائے گی۔ تاہم اس نے مایوسی کے انداز میں کہا۔

''دیکھ لینا وہ بالکل آخری وقت میں پہنچ جائیں گے۔''

عین اسی لمحے ایک لحیم شحیم سیاہ آدمی جہاز میں آن گھسا۔ اس نے چمڑے کا ایک بہت بڑا خول اٹھا رکھا تھا۔

''میں آ ہی گیا۔'' اس نے ہانپتے ہوئے کہا ہیں۔''

میرا نام براؤن...... بو براؤن۔''

''مگر تمہارے نام دو نشستیں بک ہیں۔'' سپروائزر نے پوچھا۔ ''تمہارا دوسرا ساتھی کہاں ہے۔؟''

''میں تنہا سفر کر رہا ہوں۔'' براؤن ہکلاتے ہوئے بولا۔ اس کا سانس ابھی تک اعتدال پر نہیں آیا تھا۔

نوجوان و جی جیری ویبر خوشی سے اچھل پڑا۔

''اس کا مطلب ہے مجھے جگہ مل جائے گی۔''

''ٹھہریے۔'' براؤن چلایا۔ ''مجھے دوسری نشست اپنے اس ستار کو رکھنے کے لیے چاہیے۔'' اس نے چمڑے کے بہت بڑے خول کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

''اسے کہیں اور بھی رکھا جا سکتا ہے۔'' فوجی نے کہا۔

''نہیں! میں اسے اپنی جان سے بھی زیادہ قیمتی سمجھتا ہوں۔ اس کی ایک تار بھی ڈھیلی ہو گئی تو سارا کھیل بگڑ جائے گا۔ مجھے آج شام سان فرانسسکو کی ایک محفل موسیقی میں شریک ہونا ہے۔'' براؤن نے وضاحت پیش کرتے ہوئے کہا۔

''مجھے اس سے کہیں بڑا مسئلہ درپیش ہے۔ اگر میں وقت پر نہ پہنچا تو وہ مجھے سلاخوں کے پیچھے بند کر دیں گے۔ یہاں تک کہ میری ڈاڑھی سفید ہو جائے گی۔'' نوجوان فوجی نے کہا۔

''مسٹر براؤن!'' سپروائزر نے کہا۔ ''اپنا ستار نشست کے نیچے رکھ لیں اور تھوڑی سی جگہ جیری کو بھی دے دیں۔'' چلو مسئلہ حل ہوا۔

☆ ☆ ☆

او ہیرا کا داہنا ہاتھ تھراٹل پر تھا۔ بوئنگ ۷۰۷ کا رخ رن وے کی طرف مڑ چکا تھا۔ دو جہاز اس سے آگے اڑنے کے لیے کھڑے تھے۔

سب سے اگلے کیبن میں ہیزل مارٹن اور انجلا شا ایک میز کے گرد بیٹھی تھیں۔ انہوں نے حفاظتی پٹیاں باندھ رکھی تھیں۔ فرسٹ کلاس سیکشن میں بو براون ایک نشست پر پھیلا بیٹھا تھا۔ اس کی نگاہیں اپنے ستار پر جمی ہوئی تھیں۔

''مسٹر'' براون نے اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے فوجی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ٹھیک ٹھاک تو ہو؟''

فوجی نے کوئی جواب نہ دیا اور گردن موڑ کر کھڑکی سے باہر جھانکنے لگا تین قطاریں چھوڑ کر پیچھے کانگرس کے ممبر آرنی لینڈزنے موٹے شیشوں والی عینک چڑھالی اور ایک تقریر کے لیے نوٹس مرتب کرنے لگا۔ ٹورسٹ کیبن میں ہیریٹ سٹیونز نے ایک بار پھر حفاظتی پیٹی کو اپنے جسم پر فٹ کرنے کی کوشش کی۔ طیارے میں اسے قدرے گرمی بھی محسوس رہی تھی۔

بوئنگ ۷۰۷ میں نوے مسافر اور عملے کے سات ارکان پرواز کے لیے کنٹرول ٹاور سے اشارے کے منتظر تھے۔ انہی کے درمیان ہائی جیکر بھی خاموشی سے انتظار کر رہا تھا۔

کپتان او ہیرے نے داہنے ہاتھ پھر اٹل کو آہستہ سے آگے کیا۔ ''ہم پرواز کے لیے تیار ہیں۔'' اس نے کہا۔

''پچاسی فیصد پاور۔'' سام الین چلایا۔ ''نوے۔''

جہاز بری طرح تھرتھرا رہا تھا۔ دس ہزار راؤنڈ فی منٹ۔" ایلن نے کہا۔

اور پھر بوئنگ ۷۰۷ آہستہ آہستہ حرکت کرنے لگا۔

"وی۔ون۔" ایلن نے جذباتی لہجے میں کہا۔ یہ فضا میں بلند ہو جائے گا۔ انجنوں کی رفتار ۱۵۰ ناٹ پر پہنچ گئی۔ اوہیرا نے کنٹرول یوک کو آہستہ سے پیچھے کی طرف کھینچا۔ طیارے کا اگلا حصہ سات درجے کے زاویے سے اوپر اٹھا۔ زمینی رگڑ کم ہونے سے جہاز کی رفتار اور تیز ہو گئی۔ "وی۔ٹو" سام ایلن نے کہا۔ طیارے کے پہیے رن وے سے اٹھ گئے اور اگلے چند لمحوں میں طیارہ فضا میں بلند ہو چکا تھا۔ اوہیرا نے اطمینان کا سانس لیا۔ اس نے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے کہا۔

"مسافروں کو سگریٹ پینے کی اجازت دے دیجیے۔"

☆ ☆ ☆

ہائی جیکر اس تذبذب میں تھا کہ آیا اسے حرکت میں آ جانا چاہیے یا نہیں؟ ایئر ہوسٹس تیزی سے مسافروں میں ناشتہ تقسیم کر رہی تھیں۔ ایک ہوسٹس نے اس کے قریب آ کر جھکتے ہوئے پوچھا۔

"مزید کافی پئیں گے؟"

وہ پہلے ہچکچایا' لیکن پھر فوراً کہنے لگا۔

"جی ہاں"

ہوسٹس نے کپ اس کی طرف بڑھایا' لیکن اس نے جان بوجھ کر اس طرح پکڑا کہ اس کے ہاتھوں سے پھسل گیا۔ گرم گرم کافی اس کے کپڑوں پر گر گئی۔

"اوہ!" ہوسٹس چلائی۔ "معاف کیجیے، میں تولیہ لاتی ہوں۔"

"کوئی بات نہیں۔" اس نے لاپروائی سے جواب دیا۔ "میں اسے خود ریسٹ روم میں جا کر صاف کر لیتا ہوں۔"

ایک سیاہ بالوں ہپی لڑکی نے انجلا شا کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے کہا۔

"معاف کیجیے۔ میں آپ کو کچھ دکھانا چاہتی ہوں۔"

"کہاں؟"

"ریسٹ روم میں۔"

انجلا نے ٹائیلٹ کا دروازہ کھولا۔ ادھر ادھر آنکھیں پھاڑ کر دیکھا۔ جب اسے کچھ نظر نہ آیا تو اس نے جھلا کر دروازہ بند کرنا چاہا، لیکن ایک بار پھر مڑ کر دیکھنے لگی۔ وہ ٹھٹک کر رہ گئی۔ اس کی نگاہیں آئینے پر گڑی ہوئی تھیں۔ وہ یوں گم صم کھڑی تھی جیسے اسے سانپ سونگھ گیا ہو

سیاہ بالوں والی ہپی نما لڑکی بھی دم بخود کھڑی تھی۔

"آپ یہیں ٹھہریں۔" انجلا نے کہا۔ "کسی کو اندر نہ آنے دیں۔" یہ کہہ کر وہ بھاگم بھاگ ہیزل مارٹن کو بلا لائی۔ مارٹن نے اندر جھانکتے ہوئے پوچھا۔

"محترمہ اگر یہ آپ کی حرکت ہے تو تسلیم کر لیجیے۔"

"واہ واہ" لڑکی نے جواب دیا۔ "کیا یہ اس بات کی سزا ہے کہ میں نے آپ لوگوں کو بروقت اطلاع دے دی۔"

"تمہارا نام کیا ہے؟" مارٹن نے پوچھا۔

"ایلی بریوسٹر۔"

"ایلی! میں آپ کو الزام نہیں دے رہی۔ لیکن معاملہ بے حد نازک ہے آپ سے پوچھ گچھ ضروری ہے۔" مارٹن نے کہا اور کاک پٹ کی طرف چل دی اور کپتان او ہیرا کو ساتھ لے کر واپس آ گئی۔ او ہیرا

خاصی دیر تک ٹائیلٹ میں رہا۔ باہر نکل کر اس نے تینوں عورتوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

''یہ بدمذاقی کی انتہا ہے؟ تاہم آپ میں سے کوئی بھی اس کا آگے ذکر نہ کرے۔'' اب اس نے انجلا کو حکم دیا۔

''ٹائیلٹ کو تالا لگا دو تا کہ مسافر اسے دیکھ کر ہراساں نہ ہو جائیں۔''

اور وہ واپس کاک پٹ کی طرف چل دیا۔

انجلا نے ٹائیلٹ کا دروازہ بند کر کے ایک بار پھر آئینے پر نظریں جما دیں۔ اس پر نارنجی رنگ کی لپ اسٹک سے لکھا ہوا تھا۔

''یہ قطعاً مذاق نہیں ہے۔ میں نے طیارے میں ایک بم چھپا رکھا ہے اور اسے کسی وقت بھی فیتہ دکھا سکتا ہوں۔ طیارے کو فرانسسکو کی بجائے سیٹل لے چلیے۔ مجھے بے وقوف بنانے کی کوشش مت کیجیے۔ ورنہ طیارہ تباہ کر دوں گا مجھے اپنی جان کی پرواہ نہیں۔''

انجلا نے دروازے میں تالا لگا دیا۔ اسی لمحے لاؤڈ اسپیکر پر اعلان کیا گیا۔

''تھوڑی دیر پہلے ہم لوگ ریسٹ روم میں جمع تھے۔ مسافروں کو اس پر حیرت ضرور ہوگی۔ دراصل ٹائیلٹ کا فلش سسٹم خراب ہو گیا ہے۔ اسے ٹھیک نہیں کیا جا سکا۔ اس لیے اس ٹائیلٹ کو بند کر دیا گیا ہے۔ جہاز میں تین ٹائیلٹ اور بھی ہیں۔ امید ہے آپ کو کوئی زحمت نہ ہوگی شکریہ۔''

اعلان ختم ہوا تو سام ایلن نے کہا ''یہ کھلا مذاق ہے کوئی شخص طیارہ اغوا کر کے سیٹل نہیں لے جاتا۔ محض بکواس ہے۔''

''میں وثوق سے تو نہیں کہہ سکتا' لیکن اس میں کچھ حقیقت ضرور ہے۔'' کپتان اوہیرا نے جواب دیا۔

''مگر ہمیں کیسے پتہ چلے گا کہ اس کے پاس بم ضرور ہے؟'' بائمنٹ

نے سوال کیا۔

"ٹھیک ہے ہمیں پتہ نہیں چل سکتا، لیکن اگر اس بات میں ہزارواں حصہ بھی سچائی ہو تو نتائج خطرناک ہو سکتے ہیں۔" کپتان نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔ "ہم جہاز کا رخ سیٹل کی طرف موڑ رہے ہیں۔"

☆ ☆ ☆

"صورت حال دلچسپ معلوم ہوتی ہے۔" نوجوان فوجی نے کہا۔

ساتھ کی نشست پر بوبراؤن اونگھ رہا تھا۔ اس نے آنکھیں جھپکتے ہوئے پوچھا۔ "کیا مطلب ہے تمہارا؟"

"آپ نے وہ اعلان سنا۔ ایک خراب لیٹرین کے بارے میں وہ بڑے متفکر دکھائی دے رہے تھے۔"

"تو پھر؟" براؤن نے بھنا کر کہا۔

"اونہہ، جہاز کا رخ تبدیل ہو گیا ہے۔ کم از کم میں نے یہ محسوس کیا ہے۔" نوجوان فوجی نے کہا۔

"ہوائے! سورج ابھی تک ہمارے بائیں جانب ہے اور ہمارا رخ بھی مغرب کو ہے۔ میرا خیال ہے اپنے حواس کا کچھ علاج کرائیے۔"

ٹورسٹ کیبن میں گھنٹی بجی اور ایک ہوسٹس تیزی سے وہاں پہنچی۔

"ایک کپ کافی لائیے۔" ہیریٹ میٹوز نے سانس درست کرتے ہوئے کہا۔

ایئر ہوسٹس نے فرمائش کی تعمیل کی۔ اس نے آگے بڑھ کر ہیریٹ کو کپ تھمانا چاہا تو ششدر رہ گئی۔ ہیریٹ نے اگلی نشست کے ساتھ لگی ہوئی چھوٹی سی میز پھیلا رکھی تھی۔ اس پر ایک آئینہ رکھا ہوا تھا اور وہ نارنجی رنگ کی لپ اسٹک ہونٹوں پر لگا رہی تھی۔ ایئر ہوسٹس نے اپنے شک کا اظہار جبین برک سے کیا "ایک حاملہ عورت کو کیا پڑی

ہے کہ جہاز اغوا کرتی پھرے؟'' جین برک نے کہا۔

اس دوران ہیزل مارٹن کی نگاہیں بھی مسافروں پر مرکوز تھیں۔اس نے دیکھا کہ ایک مسافر جھک کر اگلی نشست کے نیچے سے کچھ نکالنا چاہتا ہے۔وہ آگے بڑھی اور کہنے لگی۔

''معاف کیجئے' کیا میں آپ کی مدد کر سکتی ہوں؟''

یہ کانگریس کا ممبر آرنی تھا۔اسے وی آئی پی کا مرتبہ حاصل تھا۔''نہیں شکریہ۔'' اس نے گن کیس ایسی کوئی چیز نکالتے ہوئے کہا۔ہیزل مارٹن نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا آرنی مسکرا کر کہنے لگا۔

''یہ مچھلی پکڑنے کی چھڑی ہے۔''

☆ ☆ ☆

کلیولینڈ ایئر ٹریفک' یہ ٹرانس امریکا کی پرواز نمبر ۹۰۱ ہے۔کیا تم مجھے دیکھ رہے ہو؟ اوور۔''

''نمبر ۹۰۱ یہ کلیولینڈ ایئر ٹریفک ہے۔میں تمہیں ۵×۵ پر دیکھ رہا ہوں ۔اوور

''ہماری صورت حال یہ ہے'' او ہیرا نے کہا۔

''ہمیں ایک ریسٹ روم میں بم سے اڑا دینے کی دھمکی موصول ہوئی ہے۔ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ جہاز کا رخ سیٹل کی طرف موڑ دیں۔براہ کرم سیٹل سے فوراً کلیرنس لے دیں اور شمال مغربی بحر اہل کی موسمیاتی رپورٹ بھی دیجئے' اوور۔''

''راجر۔'' کنٹرول ٹاور سے ہاروے برانڈٹ نے کہا۔''میں کلیرنس

حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ دریں اثنا ایف بی آئی (فیڈل بیورو آف انوسٹی گیشن) سے بات کیجیے۔ کیا میں تمہارا رابطہ اس سے قائم کردوں؟"

"ہاں۔" اوہیرا نے کہا۔

"کپتان اوہیرا۔" ایک نئی آواز نے کہا۔ "یہ سٹینلے مور ہے۔ میں ایف بی آئی کا ریجنل ڈائریکٹر ہوں۔ مجھے ایئر ٹریفک نے اطلاع دی ہے کہ تمہیں اغوا کیا جارہا ہے کیا۔ کیا تم مجھے تفصیلات سے آگاہ کروگے۔"

"ہمیں کچھ معلوم نہیں ہائی جیکر کون ہے۔ بم کی دھمکی دے کر ہمارا رخ سیٹل کی طرف موڑ دیا گیا ہے۔"

"ٹھیک ہے ہم سیٹل پر تیار کھڑے ہوں گے۔"

"کمپنی کا وقار ملحوظ رکھتے ہوئے یہ سب کچھ راز میں رہنے دیں۔" اوہیرا نے درخواست کی۔

"ہم کوشش کریں گے۔" سٹینلے مور نے جواب دیا۔

وائرلیس پر ایک اور آواز بلند ہوئی۔

"پرواز نمبر ۹۰۱ یہ کلیولینڈ کنٹرول ہے سیٹل کے لیے کلیرنس مل گئی ہے جیٹ روٹ ۸۶ پر اڑتے رہیے۔ ریڈیڈسٹی کنٹرول زون پہنچ کر جیٹ روٹ ۱۹۰ اختیار کیجیے۔"

☆ ☆ ☆

بوئنگ ۷۰۷ فضاؤں کو چیرتا ہوا سیٹل کی طرف بڑھتا جارہا تھا۔ تمام مسافر سکون سے بیٹھے ہوئے تھے۔ کسی چہرے پر اضطراب یا سراسیمگی کے آثار دکھائی نہ دیتے تھے۔ ایئر ہوسٹس ایک ایک مسافر کو غور سے دیکھ رہی تھیں' لیکن ان کی نظریں ملزم کو تلاش نہ کرسکیں۔

انجلا شا لاؤنج سے گزر رہی تھی کہ اسے دوہرا کیا ہوا کاغذ کا ٹکڑا دکھائی

دیا۔ اس نے لاپروائی سے اٹھایا اور ردی کی ٹوکری میں پھینکنے کے لیے آگے بڑھ گئی۔ مگر پھر یونہی ذرا کھول کر دیکھا تو وہ اپنی جگہ جم گئی۔ کاغذ پر لکھا تھا۔

''تمہیں۔ میری بات پر یقین کیوں نہیں آتا۔ میں نے کہا تھا طیارے کو سٹل لے چلو مگر تم نے ذرا توجہ نہ کی۔ اگر پانچ منٹ کے اندر اندر کوئی اعلان نہ کیا گیا تو میں طیارے کو بم سے اڑا دوں گا۔''

ائیر ہوسٹس کاغذ یہ ٹکڑا لے کر کپتان او ہیرا کے پاس پہنچی' کپتان اسے بڑھ کر مسکرا دیا۔

''اگر وہ اس طرح مطمئن ہو جائے گا تو لیجیے۔'' یہ کہہ کر اس نے لاوڈ اسپیکر پر اعلان کیا۔

''خواتین وحضرات! کپتان او ہیرا آپ سے مخاطب ہے سان فرانسکو میں موسم کی خرابی کے پیش نظر طیارے کا رخ سیٹل (واشنگٹن) کی

طرف موڑ دیا گیا ہے۔

اس نئی صورت حال پر میں آپ سے معذرت خواہ ہوں۔''

☆ ☆ ☆

''آپ کہاں جا رہے ہیں؟'' بو براؤن نے فوجی سے پوچھا۔

''او کیناوا۔ جیری ویبر نے جواب دیا۔

''کیا کہا؟''

''سنتے نہیں ہو کیا؟'' جیری نے جھلاتے ہوئے کہا۔

''مصیبت یہی ہے کہ لوگ سنتے ہی نہیں...... اسی بناء پر ایک بار میرا کوٹ مارشل ہو گیا۔ میں اپنے انسٹرکٹر کو بتا رہا تھا۔ کہ مجھے اس پر ہاتھ اٹھانا پڑا۔ نتیجہ ظاہر ہے۔ اب مجھے ایک اور سزا دی گئی ہے۔ وجہ تو میں

نہیں بتا سکتا۔ لیکن سزا یہ ہے کہ میں فوراً نیویارک سے سیئٹل تک اپنے خرچ پر پہنچوں اور وہاں ایک ملٹری ٹریبونل کے سامنے پیش ہوں آپ جانتے ہیں کہ ایک غریب فوجی کی اوقات کیا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ ایک غریب فوجی کی اوقات کیا ہے۔ کیا میں اس طویل مسافت کا کرایہ برداشت کر سکتا ہوں؟ دیکھیے حالات میرے حق میں ہیں۔ طیارہ خود بخود سیئٹل کی طرف جا رہا ہے۔ شاید اسے اغوا کر لیا گیا ہے ۔''

بوبراؤن اپنی نشست سے اٹھا اور لیٹرین میں چلا گیا۔ فارغ ہو کر باہر نکلا تو ہوسٹس سے کہنے لگا۔

''میں کپتان سے نہایت اہم بات کرنا چاہتا ہوں۔ براہ کرم اسے یہاں بلائیے۔''

وہ اوہیرا کو بلائی۔

''جناب سنیئے! جہاز کو اغوا کیا جا رہا ہے۔'' براؤن نے اسے دیکھتے ہی کہا۔

''اچھا! تو آپ ذات شریف ہیں۔ جہاز کا رخ سیئٹل کی طرف موڑ دیا گیا ہے۔ یہی آپ چاہتے تھے۔؟''

اوہیرا نے کہا۔

''میں چاہتا تھا؟'' براؤن نے جھنجھلا کر کہا۔ ''آپ کا دماغ تو نہیں چل گیا۔؟ میں تو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ جہاز اغوا کیا جا رہا اور میں ملزم کو جانتا ہوں۔''

اوہیرا نے اطمینان کا سانس لیا۔

براؤن قدرے توقف کے بعد بولا۔

''ہائی جیکر میرے ساتھ کی نشست پر بیٹھا ہوا فوجی ہے۔ اس کی باتوں سے سب کچھ ظاہر ہو گیا ہے۔''

کپتان فوراً فیصلے پر پہنچ گیا۔

"اسے بالکل خبر نہ ہونے پائے کہ ہم اس پر شک کر رہے ہیں ورنہ نتائج تباہ کن ہوں گے۔ ممکن ہے وہ سیٹل میں دوسرے مسافروں کے ساتھ چپکے سے اتر جائے اور خطرہ ٹل جائے۔"

☆ ☆ ☆

ایک سو میل دور سیٹل کا بین الاقوامی ہوائی اڈہ بوئنگ ۷۰۷ کو اتارنے کے لیے بالکل تیار تھا۔ ٹیلی ویژن کے چھ کیمرہ مین مختلف مقامات پر پوزیشن لیے بیٹھے تھے۔

ایف بی آئی کے ایجنٹ ٹرمینل میں اکادکا گشت کر رہے تھے۔ کچھ تو سادہ کپڑوں میں تھے اور بعض نے ٹرانس امریکا کی وردی پہن رکھی

تھی۔ شیل آئل کا ٹرک ٹرمینل سے ایک سو گز دور کھڑا تھا تاکہ تیل کی ضرورت ہو تو فوراً پوری کی جا سکے۔ آپریشن روم میں سکوت طاری تھا۔ راڈار پر سبز روشنیاں ظاہر ہو رہی تھیں۔ اس اثناء میں کپتان او ہیرا نے مائیکروفون اٹھایا۔

"سیٹل ٹاور یہ فلائٹ نمبر ۹۰۱ ہے۔"

"نمبر ۹۰۱ یہ سیٹل ٹاور ہے۔ میں تمہارا رابطہ ائیر فورس کے ساتھ قائم کرتا ہوں تاکہ وہ تمہاری صحیح رہنمائی کر سکیں۔"

"ٹھیک ہے۔" او ہیرا نے کہا۔ "ہیلو ائیر فورس! کیا تم لائن پر ہو؟"

"جی ہاں۔"

ایک نئی آواز نے جواب دیا۔ "میں سارجنٹ بن پوز ہوں۔"

☆ ☆ ☆

بوئنگ ۷۰۷ کے فرسٹ کلاس سیکشن میں جیری ویبر نے کھڑکی سے باہر جھانکتے ہوئے کہا۔

"اف خدایا! یہ کیا ہو رہا ہے۔"

"طیارہ نیچے اتر رہا ہے۔" بوبراؤن نے جواب دیا۔ ویبر کی آنکھوں سے شعلے برسنے لگے اور اس نے نشست کے نیچے اپنا سوٹ کیس تلاش کرنا شروع کر دیا۔

بوبراؤن نے ایک زبردست چیخ ماری اور یوں آگے کی طرف گر گیا جیسے بے ہوش ہو گیا ہو۔

"اوہ یہ کیا ہوا؟" نوجوان فوجی جیری ویبر نے پوچھا۔

"پانی۔" براؤن نے مریل سی آواز میں کہا۔ "ہائے میرا دل؟" اس

نے اپنا سانس تقریباً روک لیا۔

ویبر نے زور سے آواز دی۔

"ہوسٹس" دوڑ کر آؤ۔"

انجلا شا نے اپنی حفاظتی کھولی۔ براؤن کو دیکھ کر اس کے ذہن میں خیال آیا' شاید یہ شخص جہاز کو تباہ کرنا چاہتا ہے۔

"اس شخص کی حالت خراب ہو گئی ہے۔" ویبر نے کہا۔ "اسے پانی چاہیے۔ آپ اسے سہارا دیں' میں ابھی لاتا ہوں۔" ویبر جہاز کے عقبی حصے کی طرف بھاگا۔

"محترمہ!" براؤن نے آنکھیں کھولتے ہوئے کہا۔ "میں نے جان بوجھ کر یہ سوانگ رچایا تھا۔ تم ساتھ والی نشست پر بیٹھ جاؤ۔ اس بدمعاش کو یہاں مت بیٹھنے دو۔ ورنہ موت یقینی ہے۔ وہ سوٹ کیس سے بم نکال کر جہاز کو اڑا دے گا۔

انجلا ویبر کی نشست پر بیٹھ گئی۔ ویبر پانی کا گلاس لے کر آ گیا۔

براؤن نے ٹھہر ٹھہر کر دو ایک گھونٹ پیے۔

"دیکھیے جناب۔" انجلا نے کہا: "آپ ذرا لاؤنج میں میری نشست پر تشریف رکھیں۔ میں یہاں اس کی دیکھ بھال کرتی ہوں۔"

ویبر بادل نخواستہ لاؤنج میں پہنچا اور ہیزل مارٹن کے قریب بیٹھ گیا۔

☆ ☆ ☆

طیارہ سیٹل کے ہوائی اڈے پر اتر چکا تھا۔ کپتان او ہیرا نے معذرت کے ساتھ ہوائی اڈے پر اترنے کا اعلان کیا۔ عین اسی وقت ایک کریش ٹرک ہوائی جہاز کے سامنے سے گزرا۔ اس کی بتیاں روشن تھیں اور سائرن مسلسل بج رہا تھا۔ لاؤنج رہا تھا۔ لاؤنج میں بیٹھے ہوئے جیری ویبر نے اسے دیکھا تو اس کے دل میں ہیجان برپا ہو گیا

۔ اس نے حفاظتی پٹی کھول دی اور اگلی نشستوں کی طرف بڑھتا اور کھڑکی میں سے باہر جھانکنے لگا۔ کریش ٹرک بالکل سامنے کھڑا تھا۔ اس میں دو آدمی بلٹ پروف لباس پہنے مشین گن پر مستعد بیٹھے تھے۔

"وہ ضرور میرے تعاقب میں ہیں۔" وہ چلایا اور جھک کر نشست کے نیچے ہاتھ مارنے لگا۔ براؤن نے صورت حال کی نزاکت کو بھانپ لیا

۔

"آؤ اسے قابو کر لیں۔" اس نے انجلا سے مدد کی درخواست کی۔

بے چاری عورت چیخنے چلانے کے اور کچھ نہ کر سکی۔ "دوڑو' پکڑو یہ ہائی جیکر ہے۔ جانے نہ پائے۔"

اتنی دیر میں ویبر نے سوٹ کیس سے ایک ہینڈ گرینڈ نکال لیا تھا۔ ویبر کے ایک ہاتھ میں چمکتا ہوا گرینڈ تھا اور دوسرے میں ریوالور۔ تمام مسافر دیدے پھاڑ پھاڑ کر اسے تک رہے تھے۔

کاک پٹ کا دروازہ کھلا" انجیلا شا نے اندر داخل ہوتے ہوئے پھرتی
سے کہا۔
"کپتان یہ شخص آپ سے بات کرنا چاہتا ہے۔"
تینوں ہوابازوں نے گرینڈ اور پستول تانے ہوئے آدمی کو گھور کر دیکھا
۔"دوست! کہئے' آپ کیا چاہتے ہیں۔"
کپتان نے پوچھا۔
"باہر تمام لوگوں کو جہاز سے دور چلے جانے کا حکم دے دیجیے۔"
ویبر نے دھمکی دی۔
"او کے۔" کپتان نے مائیکروفون اٹھاتے ہوئے کہا۔

"ٹاور' یہ فلائیٹ نمبر ۹۰۱ ہے۔ ایک مسافر نے درخواست کی ہے کہ
تمام اشخاص جہاز سے دور ہٹ جائیں۔"
قدرے توقف کے بعد جواب آیا۔
"کپتان کیا وہ شخص کاک پٹ میں موجود ہے؟"
"ہاں۔" اوہیرا نے کہا۔
"وہ مسلح بھی ہوگا۔"
"یہ تو واضح ہے۔"
"کپتان! آپ ایک بڑی ذمہ داری اٹھا رہے ہیں۔" اس نے ہیڈ
فون میں آواز دی۔ "کاک پٹ کے نیچے سے ایف بی آئی کا آدمی
ابھی اندر آتا ہے وہ اس سے نپٹ لے گا۔"
"بالکل نہیں۔" اوہیرا نے درشت لہجے میں کہا۔ "جہاز کے کمانڈر کی
حیثیت سے میں حکم دیتا ہوں۔ کہ تمام افراد کو یہاں سے ہٹا دیا جائے

۔"

"ٹھیک ہے' ہم مناسب ہدایات جاری کر دیتے ہیں۔ ٹاور سے آواز آئی۔ او ہیرا نے ہیڈ فون واپس اپنی جگہ پر رکھ دیا۔

"انجنوں کے پیچھے ابھی تک شور سا ہو رہا ہے۔" ویبر نے کہا۔

"وہ تیل بھرنے والے ہوں گے۔ او ہیرا نے جواب دیا۔

"ہاں! تیل کی ضرورت ہے۔" ویبر نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

"کیا اب ہم کسی اور جانب چلیں گے۔" کپتان نے پوچھا۔

"ہاں۔" فوجی نے تحکم آمیز لہجے میں کہا۔

"اوکیناوا۔"

اگرچہ ہوائی اڈے کا عملہ طیارے سے دور جا چکا تھا۔ تاہم ایسے موقعوں پر ایئر ہوسٹس کا دماغ تیزی سے کام کرنے لگتا ہے۔ یہاں

بھی یہی ہوا۔ کپتان او ہیرا نے جیری ویبر کو کاک پٹ میں باتوں میں لگائے رکھا۔ اس دوران ایئر ہوسٹسوں نے جہاز کا ہنگامی دروازہ کھول دیا۔

تمام مسافر پیراشوٹ کے ذریعے ایک ایک کر کے نیچے کود گئے۔

صرف چند ایک جہاز میں رہ گئے۔ ایک تو ہیریٹ سٹیوز تھی جسے درد زہ شروع ہو چکا تھا۔ دوسرا ابو براؤن تھا۔ اس نے یہ کہہ کر اترنے سے انکار کر دیا۔

"میں اس چھوٹے سے دروازے میں پھنس کر رہ جاؤں گا۔ اگر مجھے اتارنا ہے تو اگلے دروازے سے اتار دو' ورنہ سکون سے بیٹھا رہنے دو۔" تیسرا کانگریس کا ممبر تھا۔ جس نے اس اصول پر عمل کیا کہ دوسروں کو پہلے موقع دیجیے۔" لیکن جب دوسروں کی باری آئی تو جیری ویبر کاک پٹ سے نکل کر لاؤنج میں آ دھمکا۔ نشستیں خالی دیکھ کر چلایا۔

"اچھا' یہ دھوکا!"

کپتان نے جواب دیا۔

"دھوکا کیا؟ ہم تو جہاز پر موجود ہیں۔ جو حکم دو گے بجا لائیں گے۔"

"طیارے کو فوراً حرکت میں لاؤ۔ جیری ویبر نے سیخ پا ہو کر کہا۔" لیکن اوکیناوا یہاں سے چھ ہزار میل دور ہے۔ جہاز اتنی لمبی پرواز نہیں کر سکتا۔" اوہیرا نے کہا۔

"مجھے بنائیے مت۔" جیری ویبر نے کہا۔ "یہ بوئنگ ۷۰۷۔۲۳ ہے۔ اس کا رینج سات ہزار میل سے زائد ہے۔"

"نہیں' یہ ۷۰۷۔۲۳ ہے۔"

"تم تجربہ کار کپتان ہو۔ جہاز وہاں تک لے چلو گے۔" ویبر نے پستول کی نالی اوہیرا کی گردن پر رکھتے ہوئے کہا۔

☆ ☆ ☆

طیارہ ایک بار پھر فضا میں بلند ہو چکا تھا۔ اب اس میں عملے کے پانچ ارکان اور چار مسافر سوار تھے۔ شمالی امریکا سے گزر کر طیارے کھلے سمندر پر پرواز کرنے لگا۔

پامنٹ اور ایلن کاک پٹ میں اونگھ رہے تھے۔

جہاز کا کنٹرول آٹو پائلٹ کے ہاتھ میں تھا۔ اس وقت جہاز کی رفتار چھ سو میل فی گھنٹہ تھی۔

اینجلا شا نے انٹرکام پر اوہیرا سے رابطہ قائم کرتے ہوئے کہا۔

"ہمیں ایک نئی مصیبت درپیش ہے۔ حاملہ عورت کے کسی بھی لمحے بچہ پیدا ہو سکتا ہے۔"

"تم اس کی مدد نہیں کر سکتیں؟" کپتان کی آواز آئی۔

"اس کی حالت بہت خراب ہے۔ قریب ترین ہوائی اڈے پر طیارہ اتار دیجیے۔"

قریب ترین ہوائی اڈہ اینکوریج تھا۔ کپتان نے وائرلیس پر اس سے رابطہ قائم کیا۔

"یہ ٹرانس امریکا کی فلائٹ ۹۰۱ ہے۔ ایمرجنسی لینڈنگ کی درخواست کی جاتی ہے۔"

"نمبر ۹۰۱ یہ اینکوریج ہے۔ ہم اترنے کا بندوبست نہیں کر سکتے۔ موسم ابھی تک خراب ہے۔ فیئر بنک سے رابطہ قائم کریں۔"

اس سے پہلے کہ اوہیرا فیئر بنک سے فریکوینسی ملاتا' ہیڈ فون پر آواز آئی۔

"نمبر ۹۰۱ یہ فیئر بنک ہے۔ تمہاری ایمرجنسی کی نوعیت کیا ہے؟"

"طیارے میں ایک حاملہ عورت کی حالت انتہائی خراب ہے۔"

اوہیرا نے جواب دیا۔ "ایمبولینس کا فوری انتظام کیجیے۔ میں طیارے کا سارا تیل گرا رہا ہوں تاکہ طیارا اتارنے کو جواز کا جواز پیدا ہو سکے۔ کیونکہ ایک جنونی ہائی جیکر ہمارے سر پر سوار ہے۔"

اسی وقت جیری ویبر بھی کاک پٹ میں آ گیا۔

"عورت شدید تکلیف میں مبتلا ہے۔" اس نے آتے ہی کہا۔ "طیارہ کسی قریبی ہوائی اڈے پر اتار کر اس کی طبی امداد کا بندوبست کریں' لیکن یاد رکھیے میرے ساتھ کوئی چال مت چلیں۔"

☆ ☆ ☆

کنٹرول ٹاور نے او ہیرا کو ہدایت کی تھی کہ وہ فیئر بنک کی بجائے ایلیسن ایئر فورس بیس پر اترے کیونکہ وہاں بہتر طبی سہولتیں میسر ہیں۔ ایک وجہ اور بھی تھی جو او ہیرا کو نہیں بتائی گئی۔ ایلیسن ایئر فورس بیس کے آپریشن روم میں اس وقت ایف بی آئی کے اعلیٰ حکام جمع تھے۔ انہوں نے ولیم ریڈنگ نامی ایک ایجنٹ کو کاک پٹ کے نیچے سے جہاز میں بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا تاکہ وہ ہائی جیکر سے مناسب طریقے سے نپٹ لے۔

☆ ☆ ☆

طیارہ ایلیسن ایئر فورس بیس پر اتر گیا۔ سٹیونز کو اسٹریچر پر ڈال کر طیارے سے اتار لیا گیا۔

ویبر اس بات پر بھی راضی ہو گیا کہ ایک ایئر ہوسٹس کے سوا باقی سب مسافر اور میزبان خواتین بھی یہاں اتر جائیں۔ چنانچہ انجلا شا اور بو براؤن کے سوا تمام لوگ نیچے اتر گئے۔ بو براؤن نے اب کے بھی اترنے سے انکار کر دیا تھا۔ شاید اس ڈرامے سے پوری طرح لطف اندوز ہونا چاہتا تھا۔ طیارے میں تیل ڈالتے وقت ولیم ریڈنگ چپ چاپ کاک پٹ کے نچلے کیبن میں داخل ہو گیا۔ اس نے فیصلہ کیا تھا کہ جب طیارہ فضا میں بلند ہو جائے گا تو وہ کاک پٹ میں داخل ہو گا۔

تیل ڈالنے والی گاڑی طیارے سے الگ ہوئی تو جیری ویبر نے کہا۔

"میں نے اپنی منزل تبدیل کر دی ہے۔ اب ہم او کیناوا کی بجائے ماسکو جائیں گے۔"

"ماسکو!" سام ایلن نے مضحکہ خیز قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔

"اتنی مسافت ضرور ہی طے کرنا تھی۔ طیارے کو کیوبا لے جاتے۔ تمہارا مقصد بھی حل ہو جاتا ہے۔"

☆ ☆ ☆

ایلیسن ایئر فورس (الاسکا) سے ماسکو چار ہزار ایک سو میل تھا۔ راستے میں قطب شمالی پر سے گزرنا تھا۔ ایک سو میل سفر کرنے کے بعد آرکیٹک سرکل ختم ہو گیا۔ اب آگے دو ہزار میل تک گلیشیر اور برفانی چوٹیاں تھیں۔ بوئنگ

۷۰۷ کے عملے میں کسی ہواباز کو اس راستے پر پرواز کرنے کا تجربہ نہ تھا۔ یہ مسافت چھ گھنٹے کی تھی۔ لیکن مصیبت یہ تھی کہ ابھی سوویت یونین نے انہیں اپنے علاقے میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی تھی۔ او ہیرا نے ویبر کو جب بتایا تو وہ کہنے لگا۔

"فکر کی کونسی بات ہے؟ اگر انہوں نے لڑاکا طیارے فضا میں بھیجے تو وہ دیکھ لیں گے کہ ہمارا طیارہ غیر مسلح ہے۔"

"ممکن ہے۔ وہ پہلے فائر کریں اور دیکھیں بعد میں۔" او ہیرا نے کہا۔

"وقت آئے گا تو دیکھا جائے گا۔ میں کافی کے چند گھونٹ پینے لاؤنج میں جا رہا ہوں۔" جیری ویبر نے کہا اور کاک پٹ سے نکل گیا۔

تھوڑی دیر بعد مائیکروفون پر آواز آئی۔ "یہ فیئر بنک کنٹرول ہے۔ ایف بی آئی کا ڈائریکٹر کپتان سے بات کرنا چاہتا ہے۔"

پھر ذرا سے وقفے کے بعد نئی آواز آئی۔ ''کپتان کیا ریڈنگ جہاز پر پہنچ گیا ہے۔''

''ریڈنگ؟'' اوہیرا نے حیران ہو کر کہا اس نام کا کوئی شخص جہاز میں نہیں ہے۔''

''دراصل ولیم ریڈنگ نامی ایک ایجنٹ کاک پٹ کے نچلے کیبن سے جہاز میں داخل ہونے کے لیے بھیجا گیا ہے۔ براہ کرم اسے وہاں فوراً دیکھیے۔ کہیں وہ دم گھٹ کر مر نہ گیا ہو۔''

''احمق'' اوہیرا نے مائیکروفون رکھتے ہوئے کہا۔

کاک پٹ کے پیندے کا ڈھکنا کھولا گیا تو نیچے ایک نوجوان سردی سے اکڑا ہوا پڑا تھا۔ بڑی مشکل سے اسے باہر نکالا گیا۔ خاصی مالش وغیرہ کرنے کے بعد اس کے حواس بحال ہوئے۔

☆ ☆ ☆

''کپتان! ڈفیئر بنک کنٹرول ہے ہمیں پتہ چلا ہے کہ تم نے روس کی فضائی وزری کی ہے۔ اگر تم نے ایسا کیا تو تمہیں فوراً مار گرایا جائے گا۔ امریکی صدر بذات خود روسی وزیراعظم سے ہاٹ لائن پر مصروف گفتگو ہے اور کلیرنس حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ لیکن اب تک کی تمام کوششیں ناکام ثابت ہوئی ہیں۔ کیا آپ جہاز کا رخ پیچھے کی طرف نہیں موڑ سکتے؟ صورت حال بے حد نازک ہے۔''

''بالکل نہیں۔'' اوہیرا نے جواب دیا اور رابطہ منقطع ہو گیا۔

''یہ جہاز ہمارے نہیں۔'' سام ایلن نے راڈار سکوپ پر نظریں

جماتے ہوئے کہا۔ ''وہ ہماری طرف بڑھ رہے ہیں۔ تین ... نہیں چار.....؟''

او ہیرا نے تھراٹل پیچھے کھینچ لی اور کہا۔

''ایلن! نچلا گیئر لگا دو۔'' اور ساتھ ہی طیارہ لرز سا گیا۔ پہیے باہر نکل آئے تھے۔ رفتار بتدریج کم ہو رہی تھی۔

''سوویت ایئر کمانڈر۔'' او ہیرا نے بین الاقوامی فریکوینسی پر آواز دی۔

''یہ شہری ہوابازی کا غیر مسلح طیارہ ہے۔ ہمیں ایک ہائی جیکر نے راستہ تبدیل کرنے مجبور کیا ہے۔ میں نے پہیے گرا دیے ہیں۔ یہ ٹرانس امریکا کی پرواز ۹۰۱ ہے۔ اوور۔''

''نمبر ۹۰۱۔'' ایک بھاری بھرکم آواز آئی۔ ''ہمیں ابھی ہدایات ملی ہیں کہ آپ کی ماسکو ایئرپورٹ کی طرف رہنمائی کی جائے۔ ہمارے لڑاکا طیاروں کے پیچھے پرواز کرو۔ اوور۔''

''شکریہ جناب۔'' او ہیرا نے کہا۔

☆ ☆ ☆

''آپ کا کیا خیال ہے۔ میرے ساتھ سلوک کیا جائے گا؟'' جیری ویبر نے پوچھا۔

''چند سال جیل میں بسر کرنے پڑیں گے۔''

''مجھے روسیوں کے ہاتھوں میں مت دیجیے۔ ممکن ہے وہ مجھ سے امریکی ہتھیاروں سے متعلق معلومات حاصل کرنے کی کوشش کریں۔''

''میں پہلے ہی امریکی سفیر سے بات کر چکا ہوں۔ وہ ہمارے اترنے سے قبل ایئرپورٹ پر موجود ہوگا۔ تمہیں فوراً اس کی حفاظت میں دے دیا جائے گا۔'' او ہیرا نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔

جونہی طیارہ ماسکو کے ہوائی اڈے پر اترا' چند باوردی روسی اندر گھس آ گئے۔

''کیا آپ کپتان ہیں؟'' ایک روسی نے سام ایلن سے پوچھا۔ ایلن نے جواب میں سر کی جنبش سے اوہیرا کی طرف اشارہ کیا۔

''ہم سوویت یونین کی جانب سے آپ کو ناخوشگوار حالات میں یہاں آنے پر بھی خوش آمدید کہتے ہیں۔ براہ کرم اپنے مسافروں سے درخواست کیجیے کہ وہ طیارہ سے اتر جائیں۔''

اوہیرا نے لاؤڈ اسپیکر پر اعلان کر دیا تو روسی افسر نے پوچھا۔

''کیا آپ بتا سکیں گے کہ ہائی جیکر کون ہے؟''

اوہیرا نے اسے خالی خولی نظروں سے دیکھا اور کہا۔

''ہائی جیکر کیسا؟''

روسی افسر حیران رہ گیا۔ اس نے مسافروں کو نیچے اترنے سے روک دیا اور پہلے ملزم کی نشاندہی چاہی۔

''طیاروں کا اغوا ایک سنگین جرم ہے۔'' اس نے کہا:

''اسی بنا پر آپ کو روس میں داخل ہونے اجازت دی گئی ہے۔ اب آپ کہتے ہیں کہ یہاں کوئی ہائی جیکر نہیں۔ میں یہ تسلیم نہیں کر سکتا۔ ہم تلاشی لیں گے۔''

مسافروں نے احتجاج کیا۔ لیکن اس نے ستارہ دیکھ کر واپس کر دیا۔

جیری ویبر کا سوٹ کیس کھولا گیا تو اس میں ایک ٹامی گن بند تھی۔ ویبر نے پکڑے جانے کے خوف سے اپنی پچھلی جیب سے ریوالور نکال کر تان لیا۔

بوئراؤن نے سوچا کہ اگر اس نے روسیوں پر فائر کر دیا تو نتائج انتہائی

سنگین نکلیں گے اور سب لوگوں کو اس کی پاداش میں بیگار کیمپوں کی ہوا کھانا پڑے گی۔ چنانچہ اس سے پہلے ویبر ریوالور کا ٹریگر دباتا۔ اس نے اپنا ستار ویبر کے ریوالور والے ہاتھ پر دے مارا۔ ویبر کے ہاتھ سے ریوالور چھوٹ کے نیچے گرا پڑا۔ اب ویبر کے لیے طیارے سے چھلانگ لگانے کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔ چنانچہ وہ نیچے کود گیا اور جہاز کے پہیوں کے نیچے چھپ گیا۔ گولیاں سنساتی ہوئی آئیں اور پہیوں کو چیرتی ہوئی اس کی کھوپڑی سے پار ہو گئیں۔ وہ دھڑام سے کنکریٹ کے فرش پر گرا۔ ساتھ ہی پہیے میں سے ہوا نکل گئی اور جہاز ایک طرف ڈھلک گیا۔

اس وقت امریکی سفیر ایک چوک میں رکا ہوا تھا۔

اتفاقاً اس کی کار کا ٹائر بھی پھٹ گیا تھا۔

☆☆☆ ختم شد ☆☆☆